رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۹

نُور افشاں

حقیقی نُور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۱ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے | ۱۶ مئی ۱۹۱۳ء | نمبر ۱۹

یہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

اردو کا قاعدہ	۶پائی	سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی	ار	عقاید اسلامیہ	۱۰ر
اُردو کی پہلی کتاب	ار	سوالات لوقا کی انجیل پر ایضاً	ار	ینابیع الاسلام	۸ر
اُردو کی دوسری کتاب	۲ و ۳ر	سوالات یوحنا کی انجیل پر ایضاً	ار	حیات المسلمین	۸ر
اردو کی تیسری کتاب	۳ر	زنانہ سیکنڈ ریڈر۔ گورمکھی	۳ر	تحقیق الایمان	۴ر
اُردو کی چوتھی کتاب	۴ر	گورمکھی قاعدہ	۳پائی	تواریخ محمدی	۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کمنگ صاحب کا	ار	اِسلام میں مسیح اُردو	۱۰ر	تعلیم محمدی	۴ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب	۲ر	خدائے اِسلام	۲ر	دین اسلام اور اسکی تردید از روئے اسلام	۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب	۳ر	ینابیع القرآن	۳ر	ستیارتھ پرکاش درپن اُردو	۸ر
دیہاتی سوال وجواب	۶پائی	الکفارہ	۱ر	سمپردائے	۶ر و ۱۰ر
دیہاتی سوال و جواب پنجابی اُردو حروف	۶پائی	بائیبل یا قرآن	۱۰ر	ویدوں کی تعلیم	۱۰ر
سوال وجواب رومن اُردو	۶پائی	مسیح ابن اللہ	۲ر	حل مشکلات حصہ اول اُردو	۶ر
سوال وجواب گورمکھی	۶پائی	اثمار شیریں	۳ر	تحقیق بائبل	۴ر
شبد وغزلیں اُردو	ار	میزان الحق	۴ر	طالبان حق	۹ر
شبد وغزلیں گورمکھی	ار	طریق الحیات	۲ر	تواریخ بائبل	۱۲ر
سوالات متی کی انجیل پر گورمکھی	ار	کشف القرآن	۶ر	حیات مسیح	۱۲ر

نئی کتابیں

ہندمیں سنڈے سکول

من تصنیف ایڈورڈ وائے آمنیٹ صاحب رومن اردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہرایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستادوں کے واسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لئے پرتاثیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۸ہر و ۶ر و ۸ر +

صحت جسمی

من تصنیف قاضی میر محمد۔ کونجہی۔ فارسی اُردو قیمت ۸ہر صفحہ ۶۲ یہہ نہایت مفید کتاب جو ہرایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیئے +

انجیل برنباس

من تصنیف عبدالاحد از کائرہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہوگئی۔ پادری ینگین صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اِس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کیے جاتے ہیں۔ قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم

من تصنیف ڈاکٹر جے ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہینٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اُردو اور رومن میں چھاپی گئی قیمت ۴ہر۔ اُردو ۸ر۔ اور ۱۲ر یہ کتاب نہایت ضروری۔ ہرایک مسیحی کو چاہیئے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض

۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴ر۔ ۸ر۔ ۱۲ر۔ رومن ۹ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں۔ تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اِس مضمون پر کہ ہرایک آدمی اپنے گھر یعنی رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح باوے؟ کتاب کی قیمت صدہا گنی قیمتی ہے

ویدک شائستگی۔ قیمت رومن اُردو ۸ر +

ویدوں کی اصل۔ فارسی اُردو قیمت ۱۰ر +

ذات وچار۔ فارسی اُردو قیمت ۲ر +

جنرل گارفیلڈ

صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو ۳ر +

دائی گری

من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ رومن اُردو ۸ر۔ فارسی اردو ۸ر +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ ہرایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسلئے ہرایک خاندان میں اسکی ایک جلد ہونی چاہیئے +

ہدایت تیمارداران

یہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مددی جاوے۔ لہذا وہ ہرایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہے ہرایک گھر انے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں ہے۔ رومن اُردو قیمت ۸ہر یہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہے امید ہے کہ بہت جلد چھپکر تیار ہو جائیگی +

یہہ گورمکھی ٹریکٹ ۶ر فی سینکڑہ کے حساب سے فروخت کیے جاتے ہیں:۔

۱۔ بھگیل سنگھ نمبردار۔ ۲۔ ہبادی ٹوکری۔ ۳۔ سدیپک جیون۔ ۴۔ بھیری ۵۔ میں ربدا بھرداہاں۔ ۶۔ ایک گتی دی کتھا۔ ۷۔ ذات ورن۔ ۸۔ سیونک کھاگئی +

دیگر کتابیں

ابن حور اُردو	۸ر	شعاع نور حصہ اول و دویم	۵ر
رابنسن کروسو	۱۲ر	طیطس رفیق صلیب	۸ر
طلائی شمعدان	۴ر	تحقیق الاسلام حصہ اول	۲ر
مارکو پولو کا سفرنامہ	۸ر	مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی	۲ر
روح سے معمور زندگی	۴ر	القاب مسیح	۴ر
طریق دعا	۴ر	بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے	۴ر

روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر

پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی۔ گورمکھی حروف۔ ایم۔ بوٹا شاہ کے اُردو کا ترجمہ ہے۔ مجلد بورڈ۔ ۴ر +

نور افشاں

لودیانہ - جمعہ - ۱۶ مئی سنہ ۱۹۱۳ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

لاہور میں ہفتہ مختتمہ ۳ مئی کے اندر ۱۰۹ موتیں ہوئیں جن میں ۴۹ مرد اور ۶۰ عورتیں تھیں۔ اس ہفتہ پیدائش کی تعداد ۷۸ تھی۔ جن میں ۴۶ لڑکے اور ۳۲ لڑکیاں تھیں۔

گوجرہ ضلع لائلپور میں ایک نوجوان سکھ طالب علم نے اپنی ۱۵ سالہ بیوی کو قتل کر ڈالا

۵ مئی کو ۱۲ بجے بعد از دوپہر نیچے والے بازار شملہ میں آگ لگ گئی جس سے کئی دوکانیں جل گئیں۔ نقصان کا اندازہ ۵۰ ہزار روپیہ لگایا جاتا ہے۔

گزشتہ اتوار کی شام کو گنٹور کے واقعہ سیکہ میں بجلی گرنے سے ایک ساہوکار کی دوکان کے ۹ آدمی فوراً ہلاک ہوگئے۔

مسٹر لین ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس مدراس اپنی میم صاحبہ کیساتھ اوٹکامنڈ سے کونور کی طرف موٹر کار میں بیٹھ کر جا رہے تھے کہ ایک ٹائر کے پھٹ جانے سے موٹر کار سڑک سے اتر کر لڑھکتی سڑک میں ایک درخت سے ٹکرائی جس سے ان کے سر پر ایسی سخت چوٹ آئی کہ فوراً ہلاک ہوگئیں

احاطہ مدراس کا پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس ۵ مئی سے ترچناپلی میں شروع ہو کر ۶ مئی تک جاری رہا

گورنمنٹ بنگال نے اپنے ہاں کے تمام مجسٹریٹوں کے نام حکم جاری کیا ہے کہ مفسدانہ لٹریچر خواہ ملکی ہو یا غیر ملکی فوراً ضبط کر لیا جائے۔

لارڈ ہارڈنگ کے استعفےٰ کی افواہ۔ کلکتہ کے اخبار کیپٹل نے پھر لکھا ہے کہ یہ طے ہو چکا ہے کہ آغاز سال آئندہ سے لارڈ ہارڈنگ بہادر اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جائینگے اس لئے امید نہیں کہ کسی نئے قانون کی تیاری ہاتھ میں لی جائے گی بلکہ نئے قوانین لارڈ اسلنگٹن کے لئے ملتوی رکھے جائیں گے۔ جو شاہی کمیشن کی صدر کی حیثیت سے نہیں۔ بلکہ بطور وائسرائے ہند میں وارد ہونگے۔

کچھ عرصہ سے کیلیفورنیا کی گورنمنٹ نے کوشش کی ہے کہ ایسے قانون بنائے جاویں کہ جاپانی لوگ وہاں آکر آباد نہ ہو سکیں اور وہاں گھر یا زمین نہ خرید سکیں۔ اس بات پر جاپانی گورنمنٹ بہت ناراض ہے۔ اور اکثر اُن کی پارلیمنٹ وغیرہ میں ایسی سپیچ ہوئی ہیں کہ جاپان کو چاہئے کہ اپنے جنگی جہاز وہاں بھیجکر اُن کو دھمکا دے۔ اور اگر ضرورت ہو تو اُن سے لڑے۔

پنجاب میں سائنس انسپکٹر کا تقرر منظور ہوا ہے۔ جو سائنس سکولوں کی لیبوریٹری کا معائنہ کرکے سائنس کو تقویت دینے والے وسائل پر غور کرے گا۔ اس عہدہ پر لالہ رتن لال ایم۔ اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور مامور ہوئے ہیں۔

اندازہ لگایا ہے کہ سنہ ۱۳-۱۹۱۲ء ہندوستان سے انگلینڈ کے خزانہ میں ۲۱۶۵۰۰۰۰ پونڈ روانہ کئے جائینگے پچھلے مہینے یکم سے ۲۶ اپریل تک کونسل بلوں کے ذریعہ سے ۲۲۳۴۰۳۱ پونڈ روانہ کئے گئے اور ۲۷ اپریل ۱۹۱۳ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۱۴ء تک ۱۹۴۱۵۹۶۹ پونڈ بھیجے جائینگے۔

بمبئی کے ہر دلعزیز پولیس کمشنر مسٹر ایڈورڈز معہ اہلیہ گزشتہ ۳ مئی کو بجانب وطن روانہ ہو گئے بندرگاہ پر معززین شہر کا جم غفیر مشایعت کے لئے موجود تھا۔

شاہ یونان کے قاتل کے مقدمہ کی سماعت ہو رہی تھی کہ سخیناس (قاتل) مجسٹریٹ کی توجہ دوسری طرف پاکر کھڑکی کی جانب دوڑا اور ۳۰ فٹ کی بلندی سے نیچے کود پڑا جس سے وہ سخت زخمی ہو گیا ہے۔

شاہ سپین پیرس (فرانس) میں رونق افروز ہوئے چونکہ فرانس کے انارکسٹ اُن کے جانی دشمن ہیں۔ اس لئے بہت سے انارکسٹوں کو گرفتار کرکے شاہ کی حفاظت کا خاص انتظام کرنا پڑا۔

برطانیہ عظمےٰ اور ٹرکی کے درمیان عنقریب ایک عہدنامہ کی تکمیل ہونے والی ہے جس میں ان تمام مسائل کا تصفیہ کر دیا جائے گا۔ جو بغداد ریلوے کویت اور ٹرکی ایرانی سرحد کے معاملات سے تعلق رکھتے ہیں۔ گفت وشنید کے اکثر مراحل طے ہو چکے ہیں۔

اخبار کی بہار

ملک روس کے ایک ڈاکخانہ میں کسی لڑکے نے ایک خط لکھ کر ڈالا جس پر لکھا ہوا تھا۔ میرے پیارے خدا کے نام جو آسمان پر ہے لیکن یہ پتہ جرمن زبان میں تھا جس کو روسی ڈاکخانہ والے نہ پڑھ سکے۔ اس لئے اُنہوں نے اسے سرحد جرمنی کے ڈاکخانہ کو روانہ کر دیا جو مقام ٹامسٹ میں ہے۔ وہاں کے پوسٹ ماسٹر نے اس پر حسب ذیل ریمارک لکھ کر واپس کر دیا۔ مکتوب الیہ آسمان میں ہے۔ اور وہاں سے جرمنی کا کوئی سلسلہ ڈاک رسانی قائم نہیں ہے۔ اسلئے واپس کیا جاتا ہے۔ اس خط کے لکھنے والے لڑکے کی خوش اعتقادی قابل تعریف ہے۔

راجپوت گزٹ۔

بمبئی میں مزدوری۔ کارخانوں میں مزدوروں کو دس روپے ماہواری سے ۱۸ روپے تک دیئے جاتے ہیں اور روزمرہ عام لوگوں کو چھ آنہ سے آٹھ آنہ تک دیئے جاتے ہیں۔ اور خاص لوگوں کو دس یا بارہ آنہ اور کبھی کبھی ایک روپیہ تک دیا جاتا ہے۔ لیکن سندھ کے نرخ اس سے کم ہیں۔ اس وقت عام شکایت ہے کہ پانچ برس کے اندر سب مزدوروں کا چوتھائی حصہ مزدوری کا بڑھ گیا ہے۔ اور اس کی وجہ طاعون وغیرہ ہے۔ اس مزدوری پر کارخانوں میں ۱۲ یا ۱۳ گھنٹہ تک کام کرنا پڑتا ہے۔ اور باقی جگہوں ۸ سے ۱۰ گھنٹے تک۔ بڑھئی لوگ ۱۵ سے ۷۵ روپے تک ماہواری پاتے ہیں۔ اور انجن میں کوئیلے جھونکنے والے ۱۵ سے ۴۰ تک اور لوہار لوگ جو ریلوے میں فٹر کا کام سیکھے ہوئے ہیں۔ ان کو ۶۵ سے دو سو تک ملتا ہے۔ اور ان لوگوں کو سات گھنٹے سے ۱۲ تک کام کرنا پڑتا ہے۔ اور پیتل اور تانبا اور لوہے کے کارخانوں میں خاص مزدوروں کو ۷۰ سے ۱۰۰ روپیہ ماہوار کی دیا جاتا ہے۔ لیکن اچھے مزدوروں کو ۲½ روپے روز سے چار روپے روز تک دیا جاتا ہے۔ زمیندار کے نوکر ۲ روپے سے ۷۰ روپیہ تک سالانہ پاتے ہیں اور اس کے علاوہ کھانا پینا۔

احاطہ مدراس کے ایک خاص جیلخانہ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اچھوت جاتی کے مجرموں کے کپڑے وغیرہ برہمن مجرموں کے کپڑوں سے الگ رکھے جاویں۔ جب یہ خبر امپیریل لیجسلیٹو کونسل کے ایک ممبر کو ملی تو اس نے گورنمنٹ سے اس کے متعلق سوال کیا جس کے جواب میں گورنمنٹ نے کہا کہ گورنمنٹ کو کوئی ضرورت معلوم نہیں ہوتی کہ وہ مجرموں کی ذات پات میں دخل دے۔

چھپرہ میں آدھی رات کو دو کانوں میں آگ لگ گئی۔ جس سے بہتیری دوکانیں جلگئیں۔ نقصان کا اندازہ پچاس ہزار روپیہ بتلایا جاتا ہے۔ موقعہ پر دیگر حکام کے علاوہ ڈپٹی کمشنر صاحب بھی موجود تھے جنہوں نے بڑی ہمت دکھلائی۔

گزٹ آف انڈیا میں اعلان کر دیا گیا ہے کہ آنریبل مسٹر ایم ایف اوڈوائر ۲۶ ماہ رواں سے سر لوئیس ڈین کی بجائے پنجاب اور ریاستہائے ماتحت کے لیفٹنٹ گورنر مقرر کئے جاتے ہیں۔

گزرے ہفتے یونانی لوگ سلونیکا میں اپنے بہت سپاہی جمع کر رہے تھے۔ بلکہ ۵۰۰۰۰ بلگیرین سپاہی یونانیوں کے قریب پڑے ہوئے تھے۔ اور یونانیوں کی مدد کے لئے سرویا کی فوجیں بھی شمالی حصہ میں جمع تھیں۔

اپریل کی پہلی تاریخ سے بارھویں تک کل ہندوستان کی ریلوے کی آمدنی میں بمقابلہ سال گذشتہ کے ایک لاکھ سے زیادہ کی بیشی ہوئی ہے۔

بشپ آف لنڈن نے بھی اپنے کل علاقہ میں چین کی گورنمنٹ کی مدد کے لئے مسیحیوں کو دعا کرنیکا حکم بھیجا۔

جنرل چنگ جو کہ پریذیڈنٹ صاحب کے صلاح کار اور سرگرم عیسائی ہیں آجکل انگلستان تشریف لیجا رہے ہیں ان کو انگلستان کی انٹی اوپیم سوسائٹی نے بلایا ہے تاکہ وہ انگلستان میں بیان کریں کہ چین کو افیون کے روکنے سے کیا مشکلات پیش آئی ہیں اور وہ اسبات کی کوشش کریں کہ ہندوستان سے افیون کا بھیجنا بند ہو جاوے آجکل ہندوستان سے افیون کا بھیجنا کچھ عرصہ کے لئے بند ہو گیا ہے۔ لیکن ان لوگوں کی کوشش ہے کہ پورے طور سے اور ہمیشہ کے لئے بند کیا جاوے۔

یورپ کی گورنمنٹ سے جو قرضہ لیا ہے سو قریب ساڑھے ۲۴ کروڑ ہے اس میں سے تین کروڑ روپے فی الحال دیئے گئے ہیں

لنڈن میں چین کے سفیر کے یہاں قریباً ڈیڑھ سو چینی اور مشنری لوگوں نے جمع ہو کر گزرے اتوار چین کی گورنمنٹ کے لئے دعائیں مانگیں۔ اس میں لارڈ کنارڈ اور لارڈ ریسیل بھی شریک تھے۔

کاسم ہونگ سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے گرجہ گھر میں چائنیز پولیٹیکل ایجنٹ نے مسیحیوں کو عبادت کی کارروائی کی۔ جس میں جنرل چنگ بھی حاضر تھے۔ اس عبادت میں بہت سے چینی سپاہی بھی موجود تھے۔

بنگال کے گورنر کے سکرٹری نے ہندوستان کی گورنمنٹ کی طرف سے اس میٹنگ میں شکریہ ادا کیا۔ اس عبادت میں بہت سے غیر قوم لوگ بھی شامل تھے۔

رنگون کے ایک دفعہ میموریل میتھوڈسٹ ایپسکوپل چرچ میں گزرے اتوار چینی زبان میں عبادت کی گئی۔ اس میں دو سو سے زیادہ چینی کرسچنز اور نیز آنریبل مسٹر لیتیم موجود تھے۔

رنگون میں ستائیسویں کو آگ لگی اور قریباً ۵۰ گھر جلگئے اور سینکڑوں لوگ بے گھر ہو گئے۔ ۲۵ یا تیس ہزار کا نقصان ہوا۔

جاپان میں ایک انگریز نامے وہیلر نے موزہ بننے کی مشینیں بیچیں۔ لیکن عدالت کو معلوم ہوا کہ اُنہوں نے پرانی قسم کی مشینیں بیچی تھیں۔ جس سے ان کو ڈیڑھ لاکھ کا منافع ہوا۔ اس جرم کے لئے ان کو ۴ برس کی قید ہوئی

آسٹریا کے گرجہ گھروں میں بھی چین کی گورنمنٹ کے لئے دعائیں کی گئیں۔





ایڈیٹوریل نوٹس

کلام کے نظارے

نمبر ۳

جب تو ضیوں کی فتوحات کے بعد ملک کنعان میں بنی اسرائیل بہ آرام بود و باش کرنے لگے تو خدا کا بندہ سموئیل جو اپنی پیدائش کے زمانہ ہی سے خدا پرست اور دیندار تھا بنی اسرائیل کا مشہور حاکم ہوا اور اُس نے بڑی عمدگی اور لیاقت سے اس بڑی قوم پر حکومت کی۔ لیکن اس قوم نے خاص طور سے ایک بادشاہ طلب کیا جو اُن کو دیا گیا اور اسی نے اپنے ہاتھ سے اس کو بادشاہ ہونے کے لئے مخصوص کیا اور یہ پہلا بادشاہ ایک بلند قد اور حسین جوان ساؤل تھا۔ جو ہر طور سے بادشاہ ہونے کے قابل تھا اور جب تک وہ خدا کی مرضی کے مطابق بنی اسرائیل پر حکمران رہا تمام کام عمدہ طور سے ہوتے رہے۔ لیکن جب اُس نے خدا کے احکام کے برخلاف اپنا حق ظاہر کیا تو اُس کی تمام باتوں میں زوال آنے لگا اور وہ اس عہدہ سے برطرف کیا گیا اور اُس کی جگہ ایک دوسرا شخص جو اس خدمت کے لائق سمجھا گیا تھا مقرر کیا گیا۔ لیکن کچھ مدت تک ساؤل ہی بادشاہ رہا۔ اور داؤد جو اس کے بعد بادشاہ ہونے کو چنا گیا تھا، جس بادشاہ ساؤل سے تکلیفیں اٹھاتا رہا کیونکہ اس کو معلوم ہو گیا تھا کہ اس کے بعد وہ بادشاہ مقرر کیا گیا ہے۔ اور انہی ایام میں وہ بادشاہ ساؤل جنگ میں مارا گیا۔ اور یوں جب حکم خدا کے داؤد بادشاہ تخت نشین ہوا۔ جس کا احوال کئی باتوں کے لحاظ سے قابل غور ہے جن میں سے چند ایک کا ذکر کرنا مفید ہوگا۔

بجواب کسر صلیب نمبر ۱

رد دلیل پنجم

قولہ:۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ ترجمہ۔ یعنے خدا وہ پاک ذات ہے۔ جس پر فنا وارد نہیں ہو سکتی اور وہ موت سے پاک ہے پھر اسے بیٹے کی کیا ضرورت پڑی ہے۔ کیونکہ بیٹا اور جانشین اُن اشیاء کا ہوتا ہے جو معرض فنا میں ہیں جیسے انسان اور درخت سو دو باتوں میں سے ایک بات ماننی پڑیگی۔ اگر مسیح خدا کا بیٹا ہے تب ماننا پڑے گا کہ خدا فانی ہے۔ کیونکہ بیٹا صرف انہیں ہستیوں کا ہوتا ہے جو فنا ہو جانے والی ہوں۔ اور اگر خدا فانی نہیں تب یقین کرنا ہوگا۔ کہ مسیح خدا کا بیٹا نہیں۔ کیونکہ جو ہستی فنا نہیں ہوتی اُس کا کوئی بیٹا نہیں ہوا کرتا۔

اقول:۔ اس میں راقم نے ویسی ہی غلطی کھائی ہے جس کا کہ ہم کئی دفعہ ذکر کر آئے ہیں۔ اگر ہم مثل انسان کے مسیح کو خدا کا بیٹا تصور کریں تو ان کا اعتراض سچا لیکن معاملہ ایسا نہیں ہے بلکہ ابن اللہ۔ اور کلمتہ اللہ ہو کر مسیح ذات خدا ہے جس میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ اور وہ ذات قائم ولایزال ہے مگر مجسم ہو کر وہ ایک خاص کام کے لئے جو بنی آدم کی نجات کا ضروری معاملہ ہے اُس نے یہ سب کچھ کیا۔ اس طرح سے ایک واحد ذات میں جو شروع سے ایک اور شروع سے باپ بیٹا اور روح القدس ہے۔ یہ واجب نہیں ٹھہرتا کہ انسان کی طرح سلسلہ جاری ہو۔ ورنہ ایک کے بعد دوسرے کا وجود ہی نہیں ہو سکتا۔ اس کی ذات میں تھا یعنی آپ ہی کا نادر خیال ہے پر خدا کی ذات جو انسانی تغیر و تبدل سے پاک ہے آپ کے خیال کے مطابق نہیں یہ باتیں نہیں ہو سکتیں۔ نہ خدا فانی ہے نہ اس کا بیٹا فانی ہے اور نہ روح القدس فانی ہے بلکہ یہ غیر فانی خدا کی واحد ذات ہے۔ جو آپ کی سمجھ میں نہیں آتی اور آوے بھی کیونکر؟ آپ انسانی نکتہ خیال سے اس کو سمجھنا چاہتے ہیں۔ پر یہ روحانی باتیں روحانی طور پر بوجھی جاتی ہیں۔ اور نفسانی آدمیوں کے سامنے یہ بے وقوفیاں نظر آتی ہیں۔ یہ ہماری دعا ہے کہ خدا سب کو روحانی سمجھ عطا فرماوے تاکہ سب ہلاکت سے بچنے کے لئے روحانی سمجھ حاصل کرکے اصلیت تک پہونچ جاویں اور نجات سے مستفیض ہو جاویں۔ اور غیر فانی خدا کو جانیں جو باپ بیٹا اور روح القدس ہے۔

مسئلہ تثلیث سے قرآن کی لاعلمی

تثلیث کی تعلیم بائبل کی روح ہے مگر اس کا سمجھنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ قرآن میں جا بجا غلط خیال سے تثلیث کا ذکر آیا ہے۔ ایک حوالہ ہم ناظرین کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ جو سورۃ المائدہ میں درج ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

ترجمہ:۔ البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہتے ہیں تحقیق اللہ تیسرا ہے تین میں کا اور نہیں کوئی معبود مگر معبود ایک۔

شروع دین عیسوی سے تا ہنوز یہ تعلیم نہ کسی انجیل میں پائی جاتی ہے اور نہ کسی عیسائی کا قول ہے۔ بلکہ عیسائیوں کا اعتقاد یہ ہے کہ خدا کی واحد ذات میں تثلیث ہے۔ اور یہ بھی واضح ہے کہ تین۔ محمد صاحب کا خیال تھا کہ عیسائی یہ تثلیث مانتے ہیں کہ خدا۔ مریم اور بیٹے۔ لیکن یہ بالکل درست نہیں ہے۔ شروع سے اب تک کسی عیسائی نے ایسی تثلیث نہیں مانی۔ بلکہ ایسا خیال عیسائیوں کے مذہب سے پوری ناواقفی ظاہر کرتا ہے۔

نہ تو قرآن میں اصلی تثلیث کا ذکر آتا ہے۔ اور نہ ہی اسکا رد ہے۔ اور جس کا رد ہے اسکا رد ہم بھی کرتے ہیں اور

اسلئے تثلیث کا مسئلہ از روئے قرآن فیصلہ طلب ہی رہتا ہے۔ جس کا فیصلہ کرنے والی کتاب انجیل ہے۔ اور نہ کہ کوئی دوسری کتاب۔

کون شخص ہے جو زمانہ کی چالوں سے ہر قدم پر نئے نئے رنگ اور ڈھنگ بدلتا رہتا ہے۔ اور خوشی اور غم کے مختلف نظارے جا بجا سامنے دکھلاتا ہے۔ رنج و راحت کے بے شمار افسانوں پر نظر کرتا ہوا ہنستا اور روتا ہوگا کسی شاعر کا ذیل کا قول کیسا درست ٹھہرتا ہے ؎

نہ رنج و راحت گیتی مستوجب دل
کہ آئین جہاں گاہے چنیں گاہے چناں باشد

گر سچ پوچھو تو یہ دنیا رنج و راحت کے واقعات کا سامان ایسا پورے طور پر اپنے اندر رکھے ہوئے ہے کہ کسی کی حالت ان دونوں کے بغیر ایک لمحہ بھی خالی نظر نہیں آتی اور دنیا کا تمام تماشہ دو وضع پر گزرتا ہوا دکھلائی دیتا ہے۔ بقول ایک شاعر ؎

دو وضع پہ گزرتا ہے احوال عالم
کہیں آہ و نالہ کہیں زیر و بم

پر ایسی حالت میں سب سے بہتر اور اعلیٰ قسم کی طرز زندگی وہ ہے جس کا ذکر کتاب زبور کے پہلے باب میں داؤد نبی جو ایک بڑا دانا بادشاہ بھی تھا مختصر الفاظ میں کرتا ہے۔ مبارک وہ آدمی ہے جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ پر کھڑا نہیں رہتا" زبور ۱:۱ پر اس کی تہ کی میں وہ مخفی راز ہے جس سے وہ ایسا بنا ہوا ہے۔ جس کا ذکر داؤد پھر کرتا ہے کہ وہ خدا کی شریعت میں مگن رہتا ہے۔ اور دن رات اُس کی شریعت میں سوچتا ہے زبور ۱:۲ ایسے آدمی کی نظروں میں اس دنیا کے رنج و راحت کے نظارے کچھ حقیقت نہیں رکھتے کیونکہ اس کا دل اپنے خالق میں لگا ہوا ہے اور دنیاوی صدمات کا اُس پر اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ اُس کی نظر میں دنیا اور اُس کی تمام چیزیں بطلان اور ہوا کی چران ہیں

یہ دنیا رفتنی اور گزشتنی ہے۔ اس میں ہمارے مختلف قسم کے لوگوں کا آنا جانا لگا تار اور مسلسل جاری ہے پر خدا کے چیدہ اور برگزیدہ بندوں کا جن کی خدمت روحانی کاموں کے اعتبار سے دنیا کے عالم و فاضل اور بااختیار لوگوں سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہوتی ہے۔ ایسی مبارک خدمت سے بے وقت جدا کئے جانا پوشیدہ حکمت رکھتا ہے۔ جس کو ہم پہونچ نہیں سکتے پر یہ بات ظاہر ہے کہ ایسے مقبول نظر خدا اور انسان لوگوں کی زندگیوں کی جھلک جن کا فوٹو آناً فاناً اتر جاتا ہے۔ بہت عمدہ اثر دوسرے لوگوں کی زندگیوں پر ڈالتی ہے۔ مرحوم پادری یوحنا خاں کی وفات کے بعد جو میموریل سروس لودیانہ کلیسیا کی جماعت میں بروز گذشتہ ہوئی جس کے کرسی نشین جناب پادری اے۔ بی۔ گرڈ صاحب تھے جنہوں نے تصویر کے بہت جلد فوٹو اتر آنے کی مثال سے مرحوم کی تھوڑی سی زندگی کی عالی خدمات کا ذکر کیا۔ جو نہایت موثر تھی اور جناب پادری سی ایچ ویلی صاحب ساکن سہارنپور نے بھی اس خادم کی عمدہ صفات کی بڑے زوردار الفاظ میں داد دی سچ مچ یہ خدا کا بندہ بہت سی خوبیوں کے سبب سے ہر دل عزیز تھا جس کی وجہ سے وہ خدا اور آدمیوں کی نظروں میں پیارا معلوم ہوتا تھا۔

ہمعصر زمیندار روزانہ مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۱۳ء حد اعتدال سے تجاوز کر گیا ہے۔ اس کے ذیل کے فقرے قابل نوٹ ہیں دیکھو صفحہ اوّل کالم اول سطر ۴۴

"وہ دیکھ چکے تھے کہ صلیب کی علمبردار فرنچ اور یورپ کی بربری بیسویں صدی میں عہد و پیمان کرنے کے بعد مسلمانوں کے ساتھ کیا کرتے ہیں۔ انہیں یہ معلوم تھا کہ مسیحی تختے اسلامی شمشیر کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں"۔ یہ طرز عمل قابل توجہ گورنمنٹ ہو۔

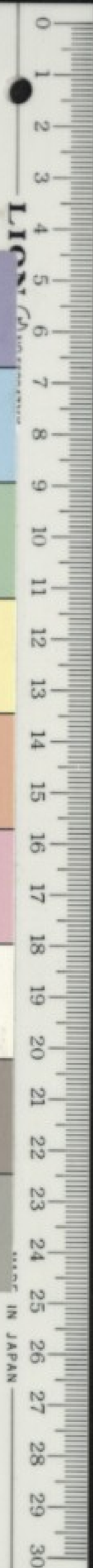
قرآن کے سورۃ بقر کی آیت کے بموجب جسکو ہم نیچے درج کرینگے۔ صاف پایا جاتا ہے کہ مومن یعنے مسلمان اور یعنے یہودی نصاریٰ یعنے عیسائی اور صابئیں یعنے بے دین اپنے اپنے نیک کاموں کا بدلہ پائینگے اور انکو کچھ ڈر نہیں ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو پھر کیوں زبردستی اسلام قبول کرانے کے لئے اتنی جد و جہد اور سعی و کوشش کیجاتی ہے اور انجمنیں بنا کر اشاعت اسلام کی دھوم مچائی جاتی ہے جبکہ اس میں ہے کہ سب اپنی اپنی جگہ پر بے خوف رہ سکتے ہیں اور کیوں ان عیسائیوں پر کفر کا فتویٰ لگایا جاتا ہے۔ ہم مہربانی سے اسلام کے علما اس کا کوئی تسلی بخش جواب دیں۔ وہ آیت ذیل میں ہے۔

اِنَّ الَّذِینَ اٰمَنُوا وَالَّذِینَ ھَادُوا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِئِینَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ سورۃ البقر رکوع ۶

ترجمہ۔ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابئین اور جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور کام کئے اچھے پس واسطے ان کے ہے ثواب اُن کا نزدیک رب انکے کے اور نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوویں۔

ریویو

نیوگ اور سوامی دیانند۔ اس نام کا ایک عجیب رسالہ مسٹر دہرپال صاحب بی اے کی زبردست قلم کا کام ہے جس میں نیوگ کی تعلیم کا عجیب طور سے رد کیا گیا ہے۔ اور صاف طور سے ثابت کیا ہے کہ یہ مسئلہ نیوگ ویدک نہیں ہے۔ بلکہ سوامی دیانند صاحب نے اسکا پرچار کیا ہے۔ اس مسئلہ کے متعلق فحش اور گندے شبدوں کا اقتباس سنسکرت میں اور اس کا ترجمہ عربی میں کیا ہے تاکہ اردو زبان میں علانیہ طور سے گندی باتیں قابل اعتراض سمجھی جاوینگی حالانکہ یہ بات ایک ہی ہے صرف زبان کا ہیر پھیر ہے۔ افسوس کہ ایسی گندی تعلیم والی کتاب کو خدا کا کلام اور تمام علم و ہنر کا چشمہ اور منبع مانا جاتا ہے مصنف نے نہ صرف اس مسئلہ کی حقیقت کھولی ہے مگر ساتھ ہی ان لوگوں کے بیانات بھی دئیے ہیں جنہوں نے قدیم زمانوں میں نیوگ کا استعمال کیا تھا تعجب ہے کہ اس تعلیم کو مانتے ہوئے اب یہ لوگ نیوگ سے نفرت کرتے ہیں۔ اگرچہ باتوں میں اسکے قائل ہیں نیوگ اور اسکے نتائج پر یہ ایک گولا باری کا ذخیرہ ہے جو مسٹر دہرپال صاحب نے سماج کی طرف چلایا ہے۔ دیکھیں کہ دوسری طرف اس کا کچھ جواب بھی آتا ہے کہ نہیں اسکی قیمت ۸؍ ہے۔ جو منیجر اندہ لودیانہ کے پتہ پر مل سکتی ہے۔



اقتباس

زندگی

زندگی ایک بڑی چیز ہے۔ دنیا میں زندگی تمام چیزوں سے افضل ہے لفظ زندگی کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے یہہ اس چھوٹے سے چھوٹے بیج پر بھی آیا ہوتا ہے جس میں یہہ موجود معلوم ہوتی ہے جس کے وسیلے سے ایک سوکھے بیج میں لہلہا کرنے والی خوبصورتی اور پھول اور پھل نشو ونما پاتے ہیں۔ اور یہہ انسان کے اس روحانی قوت پر بھی لگتی ہے۔ جس کے وسیلے سے وہ سب کچھ محسوس کرتا اور کام کرتا ہے ان کے علاوہ ایک اور حقیقت ہے۔ جس کو ہم روحانی زندگی کہتے ہیں۔ اس میں بیج کی طرح روحانی زندگی کی اعلے نمائش شامل ہے۔ جو ایک نئے خدا میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہہ زندگی اپنا رشتہ اور تعلق خدا کے ساتھ رکھتی ہے جو تمام زندگی کا چشمہ اور منبع ہے۔ جیسے کہ بیج میں سے زندگی جاتی رہتی ہے اس میں کسی طرح کی خوبصورتی یا پھول اور پھل پیدا ہونے کی قوت نہیں رہتی اسیطرح سے جس شخص میں یہ روحانی طاقت نہ ہو وہ کسی روحانی اور نیک اعمال کے لایق نہیں رہتا۔

ویسٹ منسٹر بیٹیر گزٹ ولی

جانوروں کی سخت جانی: بلی کی سخت جانی مشہور ہے۔ اکثر ہرن کے دل سے گولی پار ہو جاتی ہو۔ مگر نہیں مرتا۔ کنکھجورے کا بند بند جدا کرو مگر ہر بند سے نیا سر پیدا ہو جائیگا۔ ایک کچھوا بھیجا نکال لینے کے بعد چھ ماہ زندہ رہا۔ ایک شخص نے کچھوے کے گلے میں رسی باندھکر دو گھنٹہ اوندھا پانی میں لٹکا رکھا۔ مگر وہ نہیں مرا۔ سمندر کی بعض مچھلیاں جتنے حصے کر دی جائیں اتنے ہی جدا جانور بنجاتے ہیں مینڈک کی ناک کے دونوں سے ننھے مینڈک پیدا ہوتے ہیں الغرض کی بدایات ہے یہاں عقل کا دخل نادانی ہے۔

مفید کہانی

جان فاکس کا بحری سفر

گذشتہ سے پیوستہ

مرتے دم تک وہ ان کو بہادری سے لڑنے کی ترغیب دیتا رہا اور کہتا رہا کہ غلامی کی موت سے جنگ میں مرجانا بہتر ہے جس پر اس کے ساتھی قایم رہے۔ جیسا کہ ان کی کوشش اور سخت جنگ سے واضح ہوتا ہے لیکن اُن میں سے ایک نے دل توڑ دیا اور وہ بے دل ہوکر مقابلہ چھوڑ بیٹھا۔ اور ترک فتحیاب ہو گئے۔ اور بڑی بے رحمی سے اُنہوں نے عیسائیوں کو گرفتار کرلیا اور بڑی بےسلوکی شروع کی اُن کے کپڑے ان کے بدن سے اُتار لئے۔ یا پھاڑ ڈالے اور ہر طرح سے اُن کو دکھ دینے لگے۔ اُن کی تکلیفات کا بیان کرنا قلم کی تحریر سے باہر ہے۔ اُن کے بدن ترکوں کی چابک کی ضربوں سے گھایل ہو رہے تھے۔ اُن کی تکلیفات کی کہانی کو چھوڑ کر ہم اُن مسیحیوں کے انجام کو بتانے کا خواہشمند ہوں جو خدا کی رحمت پر بھروسہ رکھتے تھے۔ اور جانتے تھے کہ وہ اُن کو ایسی سختی سے بھی خلاصی بخشیگا۔

سندھ میں اکیسو بیس زمینداروں نے مسجد میں جاکر قسم کھائی کہ وے لوگ گورنمنٹ کے چھوٹے افسروں کی رسد رسانی میں ہرگز شریک نہ ہوں گے۔ جب تک کہ اُن کو پوری قیمت نہ دی جاوے۔ اور ان لوگوں نے اپنے بچاؤ کے لئے ایک وکیل بھی چندہ جمع کرکے مقرر کیا ہے +

پھولونکی کیاری

خدا کے لوگوں کی فتح

مگر ان سب حالتوں میں اس کے وسیلے سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھکر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہو کہ خدا کی جو محبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہے اس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکیگی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں نہ قدرتیں نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔ رومیوں ۸: ۳۷-۳۹

کہاوتیں

سر پڑے چھلکے تو بھی ماری مار۔
ارزاں بہ علت گراں بحکمت۔
تھوڑا دینا بہت آرزو کرانا
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟
ارکا نام بانس کی بہرنی
تا بت نہیں کان بالیوں کا ارمان۔
نوکری اژدہا کی جڑ ہے۔
ہاتھ کا دیا آڑے آئے
اِس کان سنی اُس کان اُڑادی
اڑ بھیری ساون آیا۔
وہ اڈرتے کے پکاتے ہیں
مڑنے سے اُڑجائے اور چلنے سے چل دور
اڑی دہڑی قاضی کے سر پڑے۔

جنگ بلقان - اسلام اور مشنز

The Balkan war, Islam & Missions

By

Rev. James L. Barton D. D.

گذشتہ سے پیوستہ۔

اس لئے لنڈن کی صلح کی کانفرنس میں اڈریانوپل کے نہ دینے پر اصرار ہوا تھا۔ اور سلطان ترکی کی طرف سے کہا گیا تھا کہ کسی طرح سے بھی وہ اس کو چھوڑ نہیں سکتے۔ اس کا سبب صرف یہ نہیں تھا کہ مالی قیمت کی زیادتی اور علاقہ کی وسعت تھی۔ بلکہ یہ بھی تھا کہ مذہبی اعتبار کے لحاظ سے وہ مشہور جگہ تھی۔ اور ترک نہیں چاہتے تھے کہ قدیم مسلمانوں کی بڑی سلطنت کے مرکز کو چھوڑ دیں۔

مندرجہ باتوں کے واقعہ ہونے سے مسلمانوں کے ہزارہا برس کے تفضیلات کے خیالات پر اب شک کے بادل چھاگئے۔ کہ کیا ہوگیا؟ کیونکہ ایک مسلمان کے لئے ایسے شک کے خیال کرنا ہی سخت گناہ ہے۔ لیکن اب تو ہر طرح سے یہ بات صاف آشکارہ ہوگئی ہے کہ وہ بات مذہبی خواہ وہ یقین کریں یا شک کریں حقیقت معلوم ہوگئی ہے کہ اس عظمت کی اب کوئی وقعت نہیں رہی۔

حقیقت میں دنیا کے تمام مسلمانوں کی متفقہ ایمان کی حقیقت اور اُمید اس طور سے اب ٹوٹ گئی۔ اور اس کی نسبت جو خیالات ترکی افریقہ۔ ہندوستان اور چین میں پیدا ہوتے ہیں۔ وہ ناامیدی پھیلانے والے ہیں جس کی حد کا اندازہ ہم ابھی نہیں کرسکتے۔ لیکن جو خبریں مسلمانوں کی تمام سلطنتوں سے آتی ہیں اسباب کو محسوس کرنے کے لئے کافی ہیں کہ پولٹیکل معاملات کی نسبت اُن کا دینی نقصان زیادہ ہوا ہے۔ اور اسلام پر یہ ایک لغزش دینے والا صدمہ گذرا ہے۔

میری باتوں سے غلط فہمی میں نہ پڑجانا سمجھے ایک لمحہ یہ خیال نہیں ہے کہ یہ مذہبی جنگ تھا شروع سے اب تک۔ ان اتحادی ریاستوں کا یہ خیال رہا ہے کہ وہ اپنے آپ کو ترکی کی بے انتظامی کی حکومت سے آزاد کرلیویں۔ اور جبکہ انہوں نے یہ کرلیا ہے اس سے اب یہ خیال دور کردیا ہے۔ کہ مسلمانوں کی یہ سلطنت تمام دنیا پر پھیلنے والی ہے اور عالمگیر ہے۔

اس جنگ سے جو فایدہ مشن کو ہوا ہے اس کا ذکر بھی کرنا چاہتا ہوں کہ قریب ۰ لاکھ آدمیوں کو ترکوں کی حکومت سے آزادگی ملگئی ہے جو اپنی خوشی سے ہر پہلو سے اپنی ترقی کرنے کے لئے آزاد ہوگئے ہیں۔ اور وہ تعلیمی طریقہ کو بھی اچھی طرح سے انجام دے سکینگے جیسا کہ بلغیریا نے کیا۔ جب سے وہ آزاد ہوا ہے جو ۱۸۶۸ء سے وقوع میں آیا ہے۔

اس کا نتیجہ یہ بھی ہوا ہے کہ قوم البانیہ بھی آزاد ہوئی ہے جس کو ایک طرح سے مسلمان سمجھا جاتا تھا۔ جو مذہبی پہلو سے مسلمانوں کے طرفدار تھے۔ ترکی ہمیشہ البانیوں کو سب طرح سے محروم رکھتے تھے اور ان کے فوجی افسروں کو اگرچہ عہدے دیتے پر بطور ایک قوم بننے کے وہ اُن کی ترقی کو ہمیشہ روکتے رہتے تھے۔

چند ہفتے گذرے کہ میں بوسٹن میں ایک البانی کے ساتھ باتیں کر رہا تھا اُس نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ البانیہ نے یورپ کو مسلمان سلطنت ہونے سے بچایا۔ جبکہ مغربی یورپ کے لوگ امریکہ کی معلومات میں مشغول تھے۔ اہل البانیہ زیر حکم سکانڈر بیگ کے ترکوں کے گروہوں کو یورپ میں گھسنے سے روکتے تھے۔ جو اپنے دارالخلافہ سے البانیہ سے یورپ میں داخل ہونا چاہتے تھے تاکہ وہاں جاکر یورپ کو اسلام کے جھنڈے کے نیچے لے لیویں ۲۳ حملوں میں ترک مغلوب ہوئے اور آخرکار انہوں نے اس کوشش کو چھوڑ دیا اور البانیہ یورپ کا بچانے والا ٹھہرا پھر اُس نے پوچھا کہ یورپ کو ایسی امداد دیکر جو اگر نہ دیجاتی تو وہ آج اسلامی سلطنت ہوتا۔ البانیہ کو وہ حق حاصل نہیں کہ وہ سرخرو ہوکر اپنے آپ کو اخلاق تجارتی اور مذہبی ترقی میں فروغ دے سکے؟

باقی دارد

مراسلات

تو زنا نہ کرنا

گذشتہ سے پیوستہ

اے مراکو۔ ٹریپول اور ترکی بلکہ سارے جہان کے لوگو تم روز روز خدا کے حضور عرض کرو کہ تمہارے بادشاہ۔ نواب اور راجہ۔ اور حاکم تمہارے اُستاد پیرو مرشد اور گورو حرام زادے نہ ہوں بلکہ حلال کے فرزند اور خداپرست ہوں تاکہ تمہارے ملک میں صلح اور سلامتی بسے۔ آمین۔

بعض ماں باپ اپنی زنا کار اولاد کے واسطے نیک بننے کی دعائیں مانگتے ہیں۔ مگر اُن کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ وجہ یہ ہے کہ وہ صرف اپنی دنیاوی بدنامی کو دور کرنے کے واسطے دعا مانگتے ہیں۔ گنہگار کی روح کی نجات اور قدوس آسمانی باپ کے جلال کے لئے نہیں مانگتے۔

انسان جتنا زیادہ اپنے گناہ کی بُرائی اور اس پر خدا کے قہر کی شدت کو جانیگا۔ اُتنا ہی زیادہ اُس کی اپنی خودی کا غرور ٹوٹیگا۔ اور وہ سچے دل سے تائب ہوکر عاجزی سے مسیح کو ڈھونڈیگا اور مسیح کے خون میں الٰہی محبت کے کمال کو دیکھیگا۔ اور دل و جان سے اُس کا شکرگذار رہیگا۔

جس کے گناہ زیادہ بخشے گئے وہ خدا کو زیادہ پیار کرے گا۔ (لوقا۔ باب ۷ ۴۷ و ۴۷ آیت)

انجیل شریف میں لکھا ہے کہ ایک گنہگار عورت جس نے مسیح پر ایمان لاکر نجات حاصل کی تھی۔ شکرگذاری کے آنسوؤں سے مسیح کے پاؤں دھوتی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھتی تھی (لوقا باب ۷ ۳۸ آیت)

چاہئے کہ کوئی مرد عورتوں کو اپنے خوبصورت چہرہ کا عاشق بنانے کے واسطے اپنی ڈاڑھی اُسترے سے صفا نہ کرے۔ بلکہ

نجات کی خوشخبری میں کلمۃ اللہ کے بشیروں کی جوتیاں صاف کرنے ہیں گھسا ڈالے۔ یسعیاہ ۵۲ باب ۷ آیت "کیا ہی خوشنما ہیں اُس کے پاؤں جو بشارت دیتا ہے اور سلامتی کی منادی کرتا ہے۔ اور خیریت کی خبر لاتا ہے۔ اور نجات کا اشتہار دیتا ہے۔"

مسیح نے جب ایک بدکار عورت کے گناہ بخشے تو اُس سے کہا پھر گناہ نہ کرنا (یوحنا ۸ باب ۱۱ آیت)

اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے بنی منسی کو یشوع نے فرمایا اور کہا اُس بات کو جو خداوند کے بندے موسےٰ نے تمہیں فرمائی۔ یاد کرو کہ اُس نے کہا خداوند تمہارے خدا نے تم کو آرام بخشا ہے اور یہ سرزمین تم کو عنایت کی۔ تمہاری جوروواں اور تمہارے بال بچے اور تمہارے مواشی اس زمین پر جو موسےٰ نے یردن کی اسی طرف دی ہے رہیں پر تم جتنے صاحب جنگ ہو ہتھیار بند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار جاؤ۔ اور اُن کی مدد کرو۔ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین دے جیسے اُس نے تمہیں دیا ہے۔ اور وے بھی اُس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا اُنہیں دیتا ہے وارث ہوں۔ تب تم اُس سرزمین پر جو تمہاری میراث ہے۔ اور خداوند کے بندے موسےٰ نے یردن کے اس پار سورج کے نکلنے کی طرف تمہیں دی ہے۔ پھر آئیو اور اُس کے مالک رہیو۔

تب اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے۔ اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائینگے (یشوع ۱ باب ۱۲ سے ۱۶ آیت)

اس ملک میں بھی جن عیسائیوں کو نیک روح نے راستی کے ملک میں میراث دی ہے۔ چاہئے کہ وہ اپنے باپ اور اپنی ماں اور ساس اور سسر کے رشتہ داروں ہمسایوں۔ بلکہ تمام ہندوستان کے لوگوں کے آگے آگے چلیں اور آرام نہیں جبتک کہ وہ بھی سب کے سب مسیح کی راستبازی اور پاکبازی میں میراث نہلیں۔ آمین۔

میں پادری نہیں بائیبل کا حافظ نہیں۔ جس کا کام اسی کو ساجھے۔

کاش کہ جان ٹیلر جیسا کوئی مقدس پادری صاحب جس نے خدا کے بے انتہا فضل سے فیض اُٹھایا ہوا ہو۔ اس مضمون پر ایک ایسا پتا فیروعظ لکھے کہ غضب الہٰی سے سست ہوت پرستوں کی جانیں کانپ اُٹھیں اور ان کے دل شیطان سے نفرت کرکے خدا کے اس ساتویں حکم کے بجالانے پر مائل ہو جاویں تو زنا نہ کرنا۔

آپ کے جسم اور روح کا خیرخواہ
برخوردار خاں۔ سول سرجن جھبہ۔

مرحوم یوحنّا خاں کی زندگی کا مختصر احوال

صاحب موصوف نے قریب ۹ سال لاہور میں کام کیا۔ اور ۹ سال سے زیادہ سہارنپور سمینری میں بطور اُستاد کے خدمت انجام دیتے رہے۔ اور طالب علموں کو اپنے برتاؤ اور محبت سے فتحیاب کرتے رہے۔ اگر ان کی زندگی کا پورا پورا حال لکھا جاوے تو کم سے کم ۳ اچھی کتابیں بن سکتی ہیں مگر بطور مختصر احوال ذیل میں درج کیا جاتا ہے

۱۔ جناب میں وہ مزاج تھا جو مسیح میں تھا۔ جیسے بندہ اُن کے ساتھ ہی رہتا تھا۔ اور اُن کے منہ سے وہ بات نکلتی سنتا تھا جو میرے پتھر دل کو موم بنا دیتی تھی۔ اور نہ صرف اُن کا سلوک اور اُن کی محبت عیسائیوں کے ساتھ تھی۔ بلکہ ہندو مسلمانوں کے ساتھ بھی ایسا ہی اُن کا برتاؤ تھا جیسے مسیح کی محبت یہودیوں اور سامریوں کے لوگوں کے ساتھ تھی۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ مرحوم یوحنّا خاں کے ساتھ بندہ منادی کرنے گیا۔ لوگ کھڑے ہوکر سنتے تھے۔ چونکہ اُن کی منادی مشہور تھی۔ اس لئے لوگ زیادہ اُن کی منادی کو سننا پسند کرتے تھے۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ آپ کی انجیل میں لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی پگڑی مانگے تو کرتا بھی دے دے۔ اُس نے کہا لہذا میں آپ سے کوٹ مانگتا ہوں۔ پگڑی بھی دیدیجئے فوراً اُتار کر دیدی بعد اُس کے یہ شخص عیسائی مذہب کا متلاشی تھا اور ۱۵ اپریل ۸ تاریخ کو جب اُس نے سنا کہ پادری یوحنّا خاں صاحب کا انتقال ہوگیا یہ چیخ پر گر پڑا اور چوٹ بھی لگی۔ اور کہنے لگا۔ کہ حقیقت میں یہ ایک سچا مذہب والا آدمی تھا۔ اکثر دفعہ لوگوں نے گالی دی اور کہا کہ اگر تم اب سے منادی کروگے تو ہم تم کو ماریںگے لہذا اسی طرح کی ایک چٹھی بھی پادری صاحب کے پاس آئی۔ مگر بجائے اس کے کہ نالش کریں دعا مانگی اور معافی مانگنے لگے۔ پھر تو وہ لوگ جو اُن کے برخلاف کھڑے تھے معافی مانگ کر کہنے لگے کہ حقیقت میں اس شخص میں وہ محبت اور مزاج ہے۔ جو انجیل کے پڑھنے سے مسیح کا معلوم ہوتا ہے۔

۲۔ سرگرمی منادی وغیرہ میں۔

ہمیشہ پڑھاتے وقت کہا کرتے تھے کہ دیکھو اگر تم میں مستعدی اور سرگرمی نہیں ہے تو سینری کا پاس کرنا فضول ہے۔ تم کو خدا کے پاس جانا ہے اور خدا کو منہ دکھانا ہے۔ اپنا کام مستعدی اور سرگرمی کے ساتھ کیا کرو تاکہ وہ تاج جس کا ذکر پولوس نے کیا ہے تم بھی پاؤ۔ جناب کا جسم تو کمزور تھا مگر روح مستعد تھی۔ شام کے وقت کسی نہ کسی گاؤں کو نکلجانا اور مسیح کے نام کی منادی کرنا شروع کر دیتے تھے۔ اور اگر کسی گاؤں کو نہ جاویں تو بازار کی منادی میں تو ضرور ہی شریک ہوتے تھے۔ اور کرتے کرتے تھک جاتے تھے اور جب واپس آتے تھے تو بیچارے تھک جاتے تھے۔ جس پر بجائے اس کام کے کہیں کہ تھک گیا۔ کہتے تھے۔ آج مجھ کو بڑی خوشی ہے کہ مسیح کا کام گرمی کے ساتھ ہوا۔ ایک مشنری نے کہا کہ آپ اتنا کام نہ کریں ورنہ بیمار ہو جاوینگے۔ اُن کا جواب یہ تھا کہ صاحب اگر میں منادی کرتے کرتے مر جاؤں تو بہت اچھا ہوگا۔ کیونکہ مسیح نے بھی اپنے باپ کا جلال ظاہر کرتے کرتے صلیب پر جان دیدی تو کیا ہم جو اس کے شاگرد ہیں ایسا نہ کریں؟

۳۔ ملنساری۔ ہمیشہ وہ ایک دوسرے کے ملنے کے لئے جستجو کرتے رہتے تھے۔ جب وہ فرصت پاتے تھے تو کہتے تھے

کو بھائی جیسیں درس آؤ چلیں تو تھوڑی دیر کسی شخص سے ملاقات کر آویں اور جب جاتے تھے تو کم سے کم بیس تیس آدمی کے گھر بیٹھ کر آتے تھے۔ تب بھی یہ صدا اکثر سننے میں آتی تھی کہ میرے غریب خانہ پر چلکر تھوڑی دیر گفتگو کریئے ۔ راستے میں لوگ ملے ماسٹر صاحب سلام بات چیت کرتے آگے بڑھتے ماسٹر صاحب سلام ۔ اسی طرح میں تو گھبرا جاتا تھا۔ مگر آپ صاحب بازنہ آتے تھے۔ بلکہ دل کو آرزو رہتی تھی ۔ کہ اور کسی سے ملوں۔ بعض دفعہ میں حیران ہو کرکہتا تھا کہ ماسٹر جی گھر چلئے تو کہتے چلو آہا گھر میں ہوتے چلیں۔ گھر پر تو ہمیشہ ایک نہ ایک آدمی بیٹھا ہوا جناب کے ساتھ گفتگو کرتے پاتا تھا۔

۴۔ روحانی زندگی اُن کی روزمرہ ترقی کرتی جاتی تھی۔

جس وقت خاکسار نپورہ میں پہلے پڑھنے کے لئے سینزری کو گیا تب کچھ اور ہی حال تھا۔ مگر ساتھ رہتے رہتے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ حقیقت میں یہ ایک مسیحی آدمی ہے جس کا فرض ہے کہ روزمرہ مسیح کی زندگی میں قدم بڑھاتے چلے جاؤ پھر ۱½ سال تک مرحوم صاحب سے جدا رہا ۔ اور پھر جب ملا تو کیا کا کیا معلوم ہوتا تھا۔ طبیعت میں مزاج میں۔ بولچال میں اُٹھنے بیٹھنے میں بہت بڑا فرق پایا۔ جو بات کرتے تھے روحانی زندگی میں لے جاتے تھے ۔ اور اسی بات پر زور دیتے تھے کہ آدمی کو چاہئے کہ جس طرح مسیح روحانی تھا ویسے ہی ہم کو اور سب کو روح سے معمور ہونا چاہئے ۔ جس وقت دعا مانگتے اور وعظ کرتے تھے اُن کے چہرے سے روحانیت ٹپکتی تھی اور اُن کی زبان سے ایسے الفاظ نکلتے تھے جس طرح مسیح کے الفاظ روحانیت کے بھرے ہوئے نکلتے تھے ۔ اور سامعین کا دل ٹوٹ کر موم بنجاتا تھا۔

۵۔ ان کے ماں باپ نے پیدائش سے خدا کے کام کے لئے مخصوص کر دیا تھا۔ جس طرح خدا نے اپنے بیٹے کو اپنے جلال کے ظاہر کرنے کے لئے مخصوص کر دیا تھا۔

جو شخص پیدائش ہی سے خدا کے کام کے لئے مخصوص ہوا ہو تو پھر کیوں اس لیاقت کا نہ ہو؟ مختصر طور پر یوں کہوں کہ جس طرح سیموایل پیدائش ہی سے خدا کے کام کے لئے مخصوص کیا گیا تھا اور اُس نے خدا کے کام کو بدل وجان پورا کیا اسیطرح پادری یوحنا خاں صاحب نے بھی مسیح کے نام کو پوری طرح سے ظاہر کیا اور مرتے دم تک مسیح کے نام کی ستائش کرتے رہے اور لوگوں کو کلام سناتے رہے۔ آخری الفاظ اُن کے یہ تھے۔ کہ آج میں اس تاج لازوال زندگی کو حاصل کرونگا جو ابدی ہے۔ کاشکہ ہر ایک مسیحی خادم اس تاج کو محنت سے حاصل کرے۔

۶۔ بائبل سے پوری پوری واقفیت رکھتے تھے۔

جس وقت اپنا پرتاثیر وعظ سناتے تھے اور حوالے دیتے تھے تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ بائبل اُن کے دماغ میں بسی پڑی ہے۔ کوئی نوٹ نہیں بلکہ اپنے دماغ سے حوالے دیتے تھے۔ نہ صرف جرچے میں یہ بات اُن میں پائی جاتی تھی۔ بلکہ بات بات پر بائبل کے حوالے دیتے تھے۔ دیکھو بائبل میں اس بات کے لئے یہ آیت ہے جو کوئی بائبل سے کوئی بات یا کوئی آیت دریافت کرتا تھا فوراً بتلا دیتے اور سمجھا دیتے تھے۔

۷۔ جو کچھ کہتے تھے پہلے آپ خود پورا کرتے تھے۔

آجکل دیکھنے اور سننے میں آتا ہے کہ لوگ کہہ تو دیتے ہیں کہ بھائی یہ کام نہ کرو۔ ایسا کام نہ کرو اچھے جوان بنو وغیرہ وغیرہ مگر افسوس کی جگہ ہے کہ وہ خود نہیں کرتے لازم ہے کہ اگر کوئی کام سے کسی کو ہم روکتے ہیں تو پہلے ہم اُس کے لئے نمونہ بنیں سو مرحوم صاحب کہتے تھے اور خود کرتے تھے۔ جب وہ اپنے گاؤں کو چلنے لگے تو آخری نصیحت یہ تھی کہ دیکھو بھائی جے اے داس یہ میری نصیحت مان۔ اگر کوئی تم کو بُرا کہتا ہے تو تم اُس کے لئے دعا مانگو نہ کہ اُلٹا حملہ کرنا ۔ اور نہ کسی کے جھگڑے میں پڑو۔ اور نہ بروں کی صحبت اختیار کرنا۔ ہمیشہ یاد آلہی میں لگے رہو مسیح کا کام مستعدی اور سرگرمی سے کرو روحانیت میں مزاج میں محبت میں مسیح کا نمونہ پکڑو۔ تب تم ایک سچے اور وفادار مسیح کے سپاہی بنوگے۔ چنانچہ خاکسار انہیں کے طفیل سے آج مسیح کا سچا اور وفادار بندہ بن گیا ہے۔ کاشکہ ناظرین اس شخص کی زندگی کو اپنا ایک حصہ بناویں اُس کے نمونے کو پکڑیں۔ آخری عرض یہ ہے کہ اپنی اپنی دعاؤں میں اُن کے خاندان کو یاد رکھیں کہ خدا وندان کو اپنی پناہ میں رکھے فقط

مسیحی خادم جے ۔ اے ۔ داس

لودیانہ۔

پرسبیٹیریل ہوم ورک
اور
نیشنل مشنری سوسائٹی آف انڈیا

گزشتہ سے پیوستہ

اگر ہم پرسبیٹیریل ہوم ورک کی شکل دوم کا این ۔ ایم ایس کی شکل کے ساتھ یوں مقابلہ

ہوم ورک شکل دوم

مقصد ۔ ہندوستانی پرسبیٹیرین مسیحیوں کا کام

ہندوستانی روپیہ

ہندوستانی کارندے

ہندوستانی انتظام

این ۔ ایم ۔ ایس۔

مقصد ۔ ہندوستانی مسیحیوں کا کام

ہندوستانی روپیہ

ہندوستانی کارندے

ہندوستانی انتظام

تو ذیل کی قابل غور باتیں آسانی سے برامد آتی ہیں۔

(۱) مقصد کی یکسانیت

(۲) اصول انتظام وکام کی یکسانیت

(۳) ہوم ورک جز اور این ایم ایس کل ہی۔

اب دلائل یہ ہیں ۔

(۱) جبکہ ہوم ورک اور این ۔ ایم ۔ ایس بلحاظ مقصد اور

اصول انتظام اور کام ایک ہی ہیں تو ان کو علیحدہ رہنے کی کیا ضرورت ہے۔

(۳) جبکہ ہوم ورک ہندوستانی کام کے لحاظ سے محض ایک جزو ہو اور این ایم ایس بلحاظ کل ہے تو کیوں نہ جزو کل میں شامل ہو کر کام کرے۔ لہٰذا بہتر ہے کہ ہوم ورک این ایم۔ ایس میں ملا دیا جاوے تاکہ ہوم ورک بڑھے اور مضبوط بنتا جاوے۔

ہوم ورک کو این۔ ایم۔ ایس میں ملا دینے کیلئے ذیل کی سہولتیں ہیں۔

(۱) ہوم ورک کا روپیہ ہندوستانی روپیہ ہوگا اور ہندوستانی دہندگان کو یہ اختیار ہوگا کہ جس پہلو میں ہوم ورک اور این۔ ایم۔ ایس کے مقصد اور اصول انتظام و کام کی یکسانیت اور اُن کے جزو اور کل کے رشتہ پر نظر غور ڈالیں اور انصاف دالینگے تو اُن کی عقل سلیم خود بخود یہ تسلیم کریگی کہ ایسی حالت میں روپیہ کو تقسیم کرکے دو دو جگہ میں دینا جن کا مقصد اور اصول ایک ہی ہے۔ اپنی محنتوں کو منتشر کرنا اور زور کو کمزور کرنا ہے۔ کیوں نہ نگر کے علاقہ کو تھانیسر کے علاقہ میں وہاں تک وسیع کر دیا جاوے جہاں تک کہ کام چلانے کے لئے سرمایہ کافی اور وافی ہو۔

(۲) نگر کے علاقہ کے کارندے اور مسیحی کلیسیائی حیثیت میں لودیانہ پریسبیٹری کے ماتحت ہیں اور ہر سال این۔ ایم ایس کے کارندے خود بخود پریسبیٹری میں حاضر ہو کر سالانہ رپورٹ دیتے ہیں۔ اور پریسبیٹری کے جمیع قواعد اور قوانین پر عمل کرتے ہیں تو ایسی حالت میں ہوم ورک کو این۔ ایم۔ ایس میں ملا دینے میں کیا دقت درپیش آسکتی ہے۔

اگر ہوم ورک کو این۔ ایم۔ ایس سے علیحدہ رکھا جاوے تو ذیل کی دقتیں اور دشواریاں درپیش آویں گی۔

(۱) پریسبیٹیرل ہوم ورک بلا امداد ولایتی روپیہ مشکل سے چلیگا۔ کیونکہ ایسا ہی نظر آتا ہے۔ اور مجھ کو اس بات کا بڑا خوف ہے کہ ایک یا دو سال کی کشمکش اور جدوجہد کے بعد یہ کام ٹوٹ جاوے گا۔ اور اخیر کار تھانیسر کا علاقہ بمعہ کارندوں اور جائیداد مشن کے قبضہ تصرف میں آجائیگا۔ اور اس بڑی ناکامیابی کے اثر ہندوستانی کلیسیا کے لئے اچھے ثابت نہ ہونگے۔ (ا) مدت سے جو ہندوستانیوں کی طرف سے روپیہ ہوم ورک پر صرف ہوا وہ رائیگاں جائیگا۔ اور وہ روپیہ جو مہربان ولایتی بھائیوں نے صرف کیا ہے۔ اس کا بھی کوئی پھل پیدا نہ ہوگا (ب) ہندوستانیوں کی ہمت شکست پاوے گی (ج) مشنریوں اور ولایت کے لوگوں کے دلوں پر یہ مہلک بات منقش ہو جاوے گی کہ ہندوستانی مسیحی اپنا کام چلانے کے قابل نہیں ہیں۔ اور یوں بیچارے مشنریوں کی اُمیدیں کہ ہندوستانی مسیحی خود کام کو سنبھالیں بر نہ آویں گی۔

(۲) ہوم ورک کے چلانے کے لئے زیادہ سے زیادہ دو سال تک بڑی سرگرمی دکھائی دے گی اور مالی صورت میں ترقی کرنیکی سعی جمیلہ کی جاویگی اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ این۔ ایم ایس کو مالی طور پر بڑا نقصان پہونچیگا۔ اور یہ بات شاید ہی کوئی ہندوستانی مسیحی گوارا کرے کہ این۔ ایم۔ ایس کے کام کو کسی طرح سے نقصان یا زک پہونچے۔

ہم ہندوستانی مسیحی کیا چاہتے ہیں کہ پریسبیٹیرل ہوم ورک کا بے عزتی کے ساتھ خاتمہ ہو اور این۔ ایم۔ ایس کا کام غیر مناسب زک اُٹھاوے۔ یا یہ کہ۔

پریسبیٹیرل ہوم ورک کو این۔ ایم۔ ایس میں شامل کرکے حقیقی ہوم ورک کو عزت کیساتھ ترقی دینے اور قایم کرنے والے بنیں۔

ولایتی مشنوں کا بھی یہی مقصد اعظم ہے کہ ہندوستانی کام بڑھے اور اگر بڑھے تو کیوں نہ ایسے طریق ایسی شکل میں بڑھے جس میں ہندوستانی کام کچھ ترقی کو استواری اور قائمیت حاصل ہو اور آئندہ کو ہندوستانی کلیسیا کے لئے روحانی اور جسمانی دونوں صورتوں میں فایدہ مند ثابت ہو

میری رائے یہ ہے۔

کہ پریسبیٹیرل ہوم ورک این۔ ایم۔ ایس میں شامل کیا جاوے۔ اور این۔ ایم۔ ایس کا نگر کا علاقہ جو اصل پریسبیٹیرین ہوم ورک ہی تھانیسر کے علاقہ میں وہاں تک وسیع کر دیا جاوے جہاں تک کہ سرمایہ وفا کرے۔

اس رائے کا میں خود ذمہ دار ہوں اور کوئی بھی اس کو سوسائٹی کی رائے خیال نہ کرے۔

اگر ہم اس بات کو منظور کر لیویں کہ ہوم ورک این۔ ایم ایس میں ملا دیا جاوے تب اس مضمون کے متعلق میں دیگر باتوں پر زیادہ سہولیت پر بحث ہو سکتی ہے۔ اور یہ مضمون اور زیادہ کشادگی کے ساتھ بیان کیا جا سکتا ہے۔

آخر میں میں اُمیدوار ہوں کہ اور صاحبان بھی اپنی روشن رایوں سے اس مضمون کو منور کریں گے۔

خداوند مسیح میں آپ کا بھائی

J. W. Peoples.

از سہارنپور

روح القدس کی تلمڑی ڈوری

گزشتہ سے پیوستہ

لیکن یہ اُس کی ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ تمہاری زندگی کو زبردستی اُس کے سپرد کر دینے کے لئے تم کو مجبور کرے۔ وہ تمہاری مرضی پر زبردستی نہیں کرتا۔ وہ گویا تمہارا منتظر ہے اور سالہا سال سے انتظاری کر رہا ہے۔ اس قسم کی باتیں مت کہو کہ میں نے دعا مانگی ہے۔ میں منتظر رہا ہوں۔ میں نے سخت جدوجہد کی ہے میں نے اس بات کے یقین کرنے کی کوشش کی ہے کہ خدا نے اُس کو پورا کر دیا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ تم بجائے اس کے کہ خدا کا حکم مانو خود کچھ کر کے خدا سے دعا مانگتے رہتے ہو۔ سوال صرف یہ ہے کہ کیا تم نے تابعداری کی ہے؟ تم داموں سے خریدے گئے ہو۔ اپنے نہیں ہو۔ اس واسطے کیا تم نے اپنی زندگی سے ہاتھ اُٹھا کر اپنے تئیں بلا کسی قسم کی جھجک کے پورے طور سے خداوند یسوع مسیح کے سپرد کر دیا ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے اپنی رضامندی سے اس کے غلام بن گئے ہو؟ اب جو سوال ہے

وہ اُس کی بھرپوری کا نہیں ہے کیونکہ وہ لا محدود ہے۔ بلکہ سوال تمہارے قبول کرنے یا اپنے تئیں سپرد کرنے کا ہے۔ کیا وہ بھروسہ بلکہ کامل بھروسہ کے لائق ہے؟ اگر ہے تو تم کس طرح بچوں کی طرح اس پر بھروسہ کر سکو گے؟ کس طرح کامل طور پر اُس کے تابع ہو گے؟ کسی قسم کی خود انکاری سے تم اپنے تئیں اُس پر ڈال سکو گے؟ کہاں تک اپنے تئیں کامل طور سے مخصوص کرنے کی بلندی تک چڑھ سکو گے جہاں تم اس کو ملنا چاہو گے وہیں وہ تمہیں ملیگا۔ اُس کی بھرپوری کی حد یہی ہے۔ جو تم نے آپ اپنی مخصوصیت کی حد لگادی ہے۔ جس قدر زیادہ تم پورے اور کامل طور سے بلا کسی چیز کو اپنے لئے علیحدہ رکھ لینے کے اپنا آپ۔ اپنا وقت۔ اپنی لیاقتیں۔ اپنے مقبوضات۔ اپنی تجاویز اپنی اُمیدیں۔ اپنے خیالات۔ اپنے مقاصد غرضیکہ اپنا سب کچھ یسوع مسیح کے سپرد کرو گے اور جہاں تک اُس کے غلام بن جاؤ گے اور اُس کی مرضی کے پورے کرنے کے لئے دوڑنے کو تیار ہو گے۔ وہیں تک تم اُس کی روح کی بھرپوری کو جانو گے۔ جہاں تک تم اپنے تئیں خالی کرو گے وہیں تک بھرپوری کو حاصل کر سکو گے۔ حقیقت یہ ہے کہ اُس کا بہت کچھ انحصار تمہارے اپنے پر ہے۔ یہ کیسا عظیم اور مبارک خیال ہے۔ تم اپنی تمام زندگی مبارک زندگی کے حقوق۔ سلامتی اور طاقت کے ساتھ جو ہر وقت تمہاری پہونچ میں ہے چل سکتے تھے۔ مگر تم نے اُس کو حاصل نہیں کیا۔

کیا تم ایسے کامل طور سے اُس پر بھروسہ کرنے کے متعلق اپنے تئیں کمزور۔ ڈرپوک اور سست دیکھتے ہو؟ کیا تم اپنی مرضی کو اس کی مرضی کے سپرد کر دینے میں سست ہو اور اس کی مرضی سے ڈرتے ہو۔ لمحہ بھر کے لئے خیال کرو کہ وہ مرضی تمہارے لئے کیا ہے؟ اس کی مرضی جو تمہارے لئے ظاہر کی گئی ہے یہ ہے کہ خدا کا خون آلودہ بیٹا تمہارے لئے زمین اور آسمان کے بیچوں بیچ ٹنگا ہوا ہے۔ وہ تم کو موت سے ہمیشہ کی زندگی میں لاتا ہے۔ روح کی بھرپوری بخشتا ہے۔ سلامتی۔ خوشی اور الٰہی رفاقت دیتا ہے۔ باقی داشتہ۔

خطوط

مفصلۂ ذیل خط جناب بشپ صاحب ڈاکٹر لیفرائے کی طرف سے ان کے کلکتہ تشریف لیجانے سے پیشتر اخبار ریکورڈ کے لئے موصول ہوا۔

مائی ڈیر مسٹر ایڈیٹر

میں آپ کا شکر گزار ہونگا۔ اگر آپ میرا یہ خط بمع ڈاکٹر وتا صاحب پروفیسر فورمین کرسچن کالج کے خط کے اخبار ریکورڈ کے آئیندہ پرچہ میں درج کریں۔

چونکہ مجھے ڈاکٹر وتا کا خط اس مضمون کا کہ اس ڈایوسیس میں چرچ آف انگلینڈ کی کلیسیائیں نیشنل مشنری سوسائٹی کی کافی امداد نہیں کرتیں۔ دیر میں پہونچا۔ اور نیز پروگرام میں بھی مضامین کی زیادتی اور وقت کی قلت کے باعث میں اس تجویز کو جلسہ ڈایوسیس کانفرنس میں جو نومبر ۱۹۱۲ء میں منعقد ہوا پیش نہ کر سکا

تاہم میں کلی طور پر اُن جذبات کو جو ڈاکٹر وتا کہتے ہیں محسوس کرتا ہوں اور اس ڈایوسیس کے پادری صاحبان خاصکر مشنری صاحبان و دیسی پادری صاحبان کی خاص توجہ اسطرف دلانا چاہتا ہوں۔ این۔ ایم۔ ایس ایک انٹر ڈینومنیشنل سوسائٹی ہے۔ جس کا اصول یہ ہے کہ جس علاقہ میں کام کریں اُس میں اُس ہی ڈینومینیشن کے مطابق جو کہ اُن کے گرد و نواح میں ہو کارندے رکھے جاویں۔ اور کام کیا جاوے۔

لہٰذا اس اصول پر این۔ ایم۔ ایس نے ڈایوسیس میں ضلع منٹگمری میں کام کھولا ہے۔ اور چرچ آف انگلینڈ کا ایک شخص مسٹر جیمس ویلیمز وہاں مقرر کیا ہے۔ مسٹر جیمس ویلیمز کو میں مدت سے جانتا ہوں۔ اور ایک سال کا عرصہ گزرا میں نے اُس کو اس ڈایوسیس میں بعہدہ ڈیکن مقرر کیا۔ اور مجھ کو اُمید ہے کہ وہ بہت جلد بعہدہ پریسٹ مقرر کیا جاویگا۔

مسٹر ولیمز صاحب ایک لائق اور سنجیدہ کارندے ہیں۔ اور نیز بشپ صاحب کے پورے طور پر وفادار بھی ہیں۔

ان وجوہات کے باعث میری رائے میں ہر صورت میں لازم ہے کہ ہمارا چرچ اس سوسائٹی کی جو کہ نہایت عمدہ کام کر رہی ہو تہ دل ہی سے مدد کرے اور مجھ کو اُمید واثق ہے کہ آئیندہ اس سوسائٹی کی امداد زیادہ دریا دلی سے کیجاوے گی۔ نیاز مند جی۔ اے لاہور

فورمین کرسچن کالج لاہور۔ ۲۷ اکتوبر ۱۹۱۲ء

مائی ڈیر بشپ صاحب

کل نیشنل مشنری سوسائٹی کا ایک جلسہ منعقد ہوا اُس میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ پنجاب میں این۔ ایم۔ ایس کا کام گو چرچ آف انگلینڈ کے کلیسیائی اصولوں پر چل رہا ہے لیکن تاہم بھی پریسبٹیرین کلیسیائیں اس سوسائٹی کی امداد زیادہ کرتی ہیں گو کسی اطراف سے اس امر کی شکایت نہیں آئی۔ تاہم بھی یہ مناسب سمجھا گیا کہ اس امر کو آپ کے گوش گزار کیا جاوے۔ تاکہ اگر ممکن ہو اور آپ مناسب بھی سمجھیں تو اس مضمون کو جلسہ ڈایوسیس کانفرنس میں جو کہ ماہ نومبر ۱۹۱۲ء میں منعقد ہونے والا ہے پیش کیا جاوے

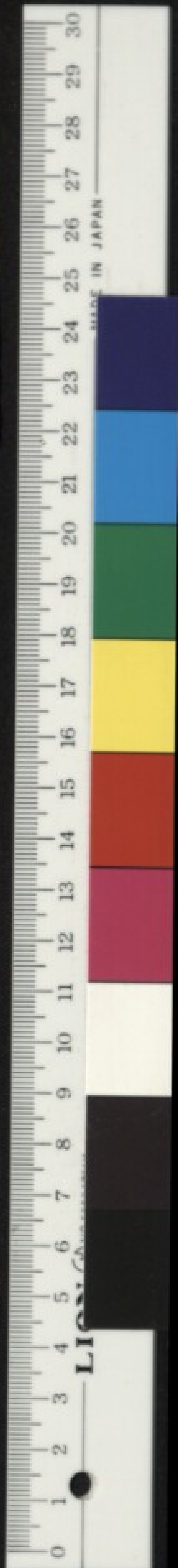
اس امر کے متعلق صرف دو باتوں کا خیال دلایا چاہتا ہوں

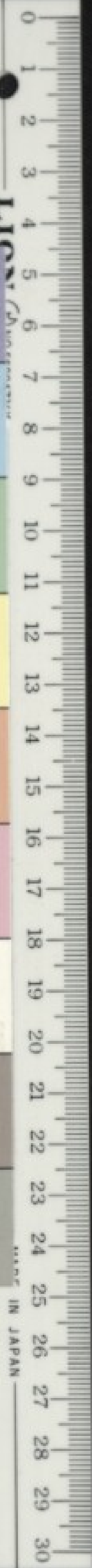
اوّل یہ کہ وہ کلیسیائیں جو کہ ہندوستان کے بشارتی کام میں دلچسپی لیتی ہیں اُنکی روحانی زندگی کی ترقی لازمی ہے۔ اور تجربہ اس کا شاہد ہے۔ کہ وہ کلیسیائیں کہ جن کے سامنے این۔ ایم۔ ایس کا کام پیش کیا گیا۔ اور اُنہوں نے دلچسپی لی۔ اُن کی روحانی ترقی لازمی نتیجہ ہوا۔

دوسرا میں اس مشکل کو بھی محسوس کرتا ہوں کہ انگلیکن صاحبان کا اس سوسائٹی کی امداد کرنا چنداں دشوار ہو جس کا انتظام کلی چرچ آف انگلینڈ کے ممبران کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

مجھے اُمید ہے کہ آپ میرے ساتھ متفق ہونگے کہ یہ مشکل زیادہ تر چرچ آف انگلینڈ کی اس شاخ کو محسوس کرنی چاہئے جو کہ ہائی چرچ کہلاتے ہیں۔ لیکن یہ امر نہایت ہی دلچسپ ہے کہ سینٹ سٹیفن چرچ دہلی ہمارے سب سے بڑے مددگاروں میں سے ہیں۔

مجھے خطرہ ہے کہ میں نے یہ تجویز دیر میں پیش کی اسلئے غالباً کانفرنس میں پیش کرنا ممکن نہ ہوگا۔ تاہم بھی اگر اس سوسائٹی کی





مضامین

مسیح کون ہے؟

گزشتہ سے پیوستہ۔

جن یہودیوں نے اسے سمجھا وہ تو ایمان لائے اور جنہوں نے نہ سمجھا یا سمجھنے کی کوشش نہ کی وہ اب تک کسی دوسرے مسیح کے انتظار میں مبتلا ہیں۔

رہا اسلام وہ چند باتوں میں ہماری طرف ہے۔ جو مسیح کے متعلق ہے۔ یعنے مسیح کی معجزانہ پیدائش۔ اولوالعزم نبی گناہ سے پاکباز پر یہ تعریفیں ہم مسیحیوں کے لئے تشفی بخش سلئے نہیں ہیں کہ ہم جن معنوں میں مسیح کو کامل انسان اور کامل خدا مانتے ہیں وہ ان سے کہیں بڑھکر ہے۔ اسلام اب تک وہاں نہیں پہونچا۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ مسیح نطفۂ انسانی سے پیدا نہیں ہوا وہ روح اللہ وکلمتہ اللہ ہے اور وہ پاک ہے۔ پران الفاظ پر غور کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے کہ کسی کو اپنے حسن عقیدت سے معصوم مانکر یا معصوم ٹھہرا کر مسیح کے برابر کردینا اور بات ہے۔ پر کلام الٰہی سے تو قیت ثابت کرکے مان لینا دوسری بات ہے۔ اسلام ہر نبی کو معصوم مانے ہوئے ہے۔ حالانکہ نبیوں کا گناہ ثابت ہے۔ ہم مسیحی مسیح کو نجات دہندہ اس معنے میں مانتے ہیں کہ وہ خود نجات دیتا ہو۔ نجات کا اختیار واقتدار اس کو ہے۔ نجات دینا اور دلوانے میں بڑا فرق ہے اور جب یہ مرتبہ اس کا ہے تو ضرور اور لامحالا وہ اور سب انبیا سے بڑھکر کچھ اور ہے۔ اب ہم مسیح کے قول سے اس کا ثبوت دینگے کہ وہ کن کن امور میں انبیاء سے زیادہ ہے۔

باقی آئندہ۔

شعر وسخن

غزل

دل میں آنے کا ہوا اُن کے گماں آپ سے آپ
یاد میں نکلی مجھے آئی جہاں آپ سے آپ۔

آمد ورفت اشارے سے یہ ہوئی ہے اُن کے
یاں سے جائینگے نہ ہم آئے یہاں آپ سے آپ

کر فنا آپ کو گر ہو تو فنا سے پہلے۔
حشر تک تاکہ چلے نام ونشاں آپ سے آپ

کیوں نہ ہو رندو درگاہ نہ مانے جو تجھے۔
شان تیری تو ہر اک پر ہے عیاں آپ سے آپ

باغ عالم میں مسیحا کا قدم کیا آیا
اُڑگئی بجلی بپری باد خزاں آپ سے آپ

دل میں آئے جو تیرے واعظ نادان کہہ لے
حشر میں ہونگے عیاں راز نہاں آپ سے آپ

تیری لذت کے مزے کا ہے نرالا ہی مزا
ذائقہ لیتی ہو گیا میری زباں آپ سے آپ۔

باغ عالم میں جو ہر سو ہے سخن کا چرچہ
رنگ لایا ہے ترا حسن بیاں آپ سے آپ

خون پینے ہی سمائی ہے گناہوں کی قمر
مٹ گیا دل سے مرے درد نہاں آپ سے آپ۔

جہلم میں یہ خیال پھیلگیا ہے کہ شراب پینے سے پلیگ نہیں ہوتی۔ اسلئے بہت سے آدمی شراب پینے لگ پڑے ہیں۔

انتخاب الاخبار

سرکاری خبر

موضع بیلا ضلع اٹک میں ۹ ماہ حال کو ایک ہولناک ڈاکہ پڑا۔ شام کے ۹ بجے کے قریب چھ ڈاکوؤں کا ایک گروہ جو بندوقوں اور چاقوؤں سے مسلح تھا موضع مذکور میں داخل ہوکر ٹھاکر سنگھ کھتری کی دوکان لوٹنے کے قصد سے روانہ ہوا۔ اور اُن میں سے دو ڈاکو جن کے پاس بندوقیں تھیں مکان کے باہر کھڑے ہوگئے۔ اور جو شخص پہلے نزدیک پہونچتا تھا اُس پر گولیاں چلاتے تھے۔ بہت سے مسلمان جو ٹھاکر سنگھ کی دوکان کے متصل ایک مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے۔ امداد کو پہونچے۔ امام اُن کے آگے آگے تھا اور ڈاکوؤں پر پتھر برسانے لگے۔ دیگر باشندگان دیہہ بھی جمع ہوکر دوکان کی طرف حملہ آور ہوئے اور ڈاکو دوکان کے اندر بند ہوگئے مکان کے عقب کے دروازے کو جو گلی کی طرف تھا ایک ہندو عورت نے بہت دلیری کے ساتھ بند کردیا۔ لیکن بدقسمتی سے ایک ڈاکو نے جو ابھی باہر تھا فوراً آگے بڑھکر اُس کو کھولدیا اور اپنے ساتھیوں کو چھڑا دیا جو باہر نکلکر منتشر ہوگئے۔ ایک کھتری مسمی سونا نے دو ڈاکوؤں کو بھاگتے دیکھکر اُن میں سے ایک کو پتھر مارگرا دیا لیکن جونہی کہ وہ دوسرا پتھر اُٹھانے کے لئے جھکا تو دوسرے ڈاکو نے اُس کو گولی سے مار ڈالا۔ دیہات والے ان ہر دو ڈاکوؤں کو پتھر مارتے مارتے قریب آگئے اور بالآخر دونوں کو گرفتار کرلیا۔ اور باقیماندہ ڈاکو فرار ہوگئے۔ دو گرفتار شدہ ڈاکوؤں میں سے ایک کے پاس دونالی بندوق تھی۔ اور اُنکے پاس مصالح حرب موجود تھا۔ اور دوسرے کے پاس ایک چاقو جو عموماً پٹھان لوگ رکھا کرتے ہیں یہ دونوں ڈاکو اور ان کے تین ہمراہی ضلع کوہاٹ کے رہنے والے ہیں۔ چھٹا آدمی ضلع اٹک کا باشندہ ہے وہ سب مسلمان ہیں۔ اس جرأت اور ہمدردی ہمسایہ پن کے عوض جو دیہات والوں نے جن میں سے بعض زخمی ہوئے بلاتفریق مذہب ظاہر کی پنجاب

گورنمنٹ اُن کو معقول انعام دینے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ اس بہادر ہندو عورت کو بھی ایک مناسب انعام دیا جائیگا جس نے ڈاکوؤں کو دوکان کے اندر نہ آنے میں حصہ لیا۔

مسلمانوں کی تعلیم کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے خاص رعایتیں

ایک اعلان گورنمنٹ ہند کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ مسلمانانِ ہند کی تعلیمی بہتری کے واسطے بہت سی رعایتیں اور سہولتیں بہم پہونچانا چاہتی ہے چنانچہ اس اعلان میں بڑی تفصیل سے بتلایا ہے کہ کیوں مسلمان تعلیمی پہلو میں پست حالت میں ہیں۔ چند رکاوٹیں جو گورنمنٹ نے بتلائی ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) اس جماعت کی مفلسی (۲) زبان کے متعلق دقتیں۔

(۳) مذہبی تعلیم کی ضرورت۔ (۴) تعلیمی درسگاہوں کی نظم و نسق کرنے والی جماعتوں میں مسلمان قائمقاموں کی کمی۔

جو تجویزیں گورنمنٹ نے بہتری کی بتلائی ہیں وہ یہ ہیں

(۱) مکتبوں میں مذہبی تعلیم کی حوصلہ افزائی کی جاوے۔

(۲) مفلسی کا علاج وظیفوں سے بہت کچھ کر دیا گیا ہے۔ اور کیا جاوے گا۔

(۳) اُردو کی تعلیم کے لئے خاص سہولتیں۔

(۴) مذہبی مکتبوں کے لئے خاص ٹیکسٹ بکیں طیار کی جاویں

(۵) جہاں کہیں ممکن ہو مسلمان اُستاد مقرر کئے جاویں۔

(۶) مسلمانوں کے لئے علیحدہ معائنہ کرنے والے انسپکٹر مقرر ہوں۔

ان باتوں کے علاوہ گورنمنٹ نے بتلایا ہے کہ وہ مسلمانوں کے لئے علیحدہ کالج۔ سکول۔ مکتب۔ بورڈنگ۔ ہوسٹل اُستاد انسپکٹر غرضیکہ ہر ایک طرح کی سہولیت بہم پہونچائیں گی اور ان کی مذہبی تعلیم نیز استری سکشا کا بھی کافی دھیان رکھیگی گورنمنٹ نے اس اعلان پر عملی طور پر عملدرآمد کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ پونا کا ایک تار بتلاتا ہے کہ گورنمنٹ ہند کی ممڈن ایجوکیشن ریزولیوشن کے مطابق ایک عورت حلیم النسا بیگم سنٹرل ڈویژن کے سکولوں کی انسپکٹرس مقرر کی گئی ہے۔ ہم مسلمانوں کو مبارکباد دیتے ہیں کہ گورنمنٹ ان پر ایسی مہربان ہو رہی ہے۔ اور ان کی بہتری اور فائدہ کے لئے بے شمار روپیہ خرچ کرنے کو تیار ہے۔

(آریہ گزٹ)

بیٹے نے باپ کو قتل کر ڈالا۔

اُف کس قدر سیاہ کلجگ آپہونچا ہے کہ بیٹا باپ کو قتل کر رہا ہے اور چچا بھتیجے کو بیرحمی سے جہنم پہونچا رہا ہے۔ ویدک زمانہ میں ایسی مثال ہزار ڈھونڈھنے پر بھی نہیں ملتی لیکن اب تو ایسی مثالیں عام اور معمولی باتیں ہو گئی ہیں۔ اس ہفتے دہلی سے خبر آئی ہے کہ ایک اٹھارہ سال کے لڑکے مسمی عبدالرحمن نے اپنے والد مسمی عبداللہ کو قتل کر ڈالا عبدالرحمن نے باپ کو قتل کر کے خود ہی شور مچا دیا کہ اُس کا باپ قتل کر دیا گیا ہے۔ جب ارد گرد کے لوگ وہاں پہونچے تو انہوں نے لڑکے کے ہاتھ وغیرہ پر خون کے نشانات دیکھے۔ شبہہ میں پولیس نے اُس کو بھی پکڑ لیا۔ بعد اُس نے اقبال کر لیا کہ واقعی اس نے اپنے پیارے پتا کو قتل کیا ہے اور جس اوزار سے قتل کیا تھا وہ بھی نکال لیا اور پولیس کے حوالے کر دیا۔ اب بیان کیا جاتا ہے کہ لڑکے کے دماغ میں کچھ فتور ہے۔ اسلئے اُسے ڈاکٹری معائنہ کے لئے پاگل خانے میں بھیجا گیا ہے (م)

پنجاب میں وکیلوں کی تعداد

پنجاب گزٹ کے تازہ پرچہ میں پنجاب کے وکیلوں اور ایڈوکیٹوں کی تعداد شائع ہوئی ہے۔ جس میں بتلایا گیا ہے کہ پنجاب میں ایڈووکیٹ وکیل پلیڈر اور مختار (جو پریکٹس کر رہے ہیں) حسب ذیل ہیں۔

ایڈووکیٹ جو پریکٹس نہیں کر رہے -	۷۰
ایڈووکیٹ جو پریکٹس کر رہے ہیں -	۲۷۲
پلیڈر فسٹ گریڈ -	۴۴۲
پلیڈر سکنڈ گریڈ -	۶۱۵
فسٹ گریڈ مختار -	۱
سکنڈ گریڈ مختار -	۲۶۰

انہیں اعداد کی بنا پر بتلایا جاتا ہے کہ پنجاب میں وکیلوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اور اسی لئے اب لا کالج کے امتحان کے گریڈ کو بڑھایا جا رہا ہے۔ اور پریکٹس کرنے والوں کے لئے مشکلات حائل کیجا رہی ہیں (م)

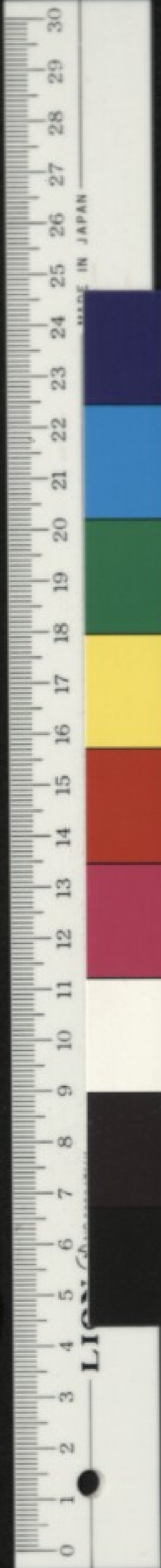
ایڈیٹروں کو پھانسی کی سزا

اخباری دنیا میں

چین کا پیکن گزٹ اخبار سب سے پرانا ہے۔ وہ سینکڑوں سال سے جاری ہے۔ اور اب تک اُس کے ۱۱۰ ایڈیٹروں کو پھانسی پر لٹکنا پڑا ہے۔ کیونکہ جس وقت اخبار میں شہنشاہ چین کے خلاف لکھا گیا اسی وقت ایڈیٹر کا سر قلم کیا گیا۔

سنیکت پرانت کے ضلع بہیں سے نہایت دل ہلا دینے والی خبر سنی ہے کہ وہاں پر پولیس اور چند بدمعاشوں کے درمیان ایک خونریز لڑائی ہوئی۔ اس کی وجہ یہ بیان کیجاتی ہے کہ ساٹھواں تھانہ کے سب انسپکٹر مع پولیس کے چند آدمیوں کے بدمعاشوں کو پکڑنے کے لئے گئے۔ اور ان بدمعاشوں نے اس سب انسپکٹر کو بھی اور چھ آدمیوں کو بھی قتل کر ڈالا۔ مفصل کیفیت تاہنوز معلوم نہیں ہوئی۔

سندھ ویسٹ ریلوے جو نیا کھولا گیا ہے اُس کی آمدنی بڑھتی جاتی ہے۔ گذرے تین ماہ کی آمدنی گذرے سال کے انہیں مہینوں کی آمدنی سے دو چند ہو گئی ہے۔ اس کمپنی نے اپنے منافع میں سے ۷۰۰۰ روپیہ اس سال کے حساب میں شامل کر دیئے ہیں تاکہ آئندہ کے لئے مضبوطی ہووے۔



حالات جاپان اُردو	۳ر۸ر
شریف بیبیاں	۳ر۹ر
چندر لیلا سادھنی اُردو ۲ر ۹ر گورمکھی	۲ر
رشیوں کا آبائی وطن	۲ر
آواگون یا آئندہ زندگی	۲ر
تناسخ کا کھنڈن	۲ر
سیر ہند	عہ
بچوں کی پرورش	ار
لیبوریٹری بنیچڈ	ار
وکیل کی سرگذشت رومن اُردو	۶ر
دو سوال دنا سنگ تعلیم کار واز روئے فلاسفی)	۳ر
سورج پرکاش ۴ر و ۶ر مجلد	۱۲ر
ملکہ آسٹر کا احوال با تصویر ولایتی	۶ر
ملکہ روت کا احوال ″	۶ر
موسیٰ کا احوال ″	۶ر
وشنو کے دس اوتار	۲ر
وید کی تصنیفات	۱ر
اصلاح تمدن	۵ر
اصلاح زراعت	۱ر
صنعت و دستکاری	۲ر
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے	۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی	″
ویدوں کی ازلیت	۶ پائی
پرستش حیوانات	۳ پائی
تیرتھ	۶ پائی

اہل ہنود کے تیوہار	۶ پائی
تاریخ مذہب	۸ر
تاریخ روم	۸ر
تاریخ مصر	۸ر
تاریخ یونان	۸ر
مرقع روس	۸ر
قدیم سیمیوں کے حالات	۲ر
حیات پولوس	۴ر
حیات داؤد	۸ر
راہ زندگی	۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن	۸ر
گنجینۂ اسلام رومن	۸ر
رامپال سنگھ رومن اُردو	۸ر
تلاش حق اُردو و رومن اُردو	۳ر و ۹ر
دولت لازوال اُردو ۳ر- ۵ر-	۸ر-
″ رومن اُردو	۸ر
عزت بیمثال اُردو ۳ر- ۵ر-	۸ر
″ رومن اُردو	۸ر
اصلاح اخلاق	۴ر
ہند کی افلاس کا انسداد	ار
شادی کی بابت خیالات	ار
سچی اور جھوٹی خیرات	۳ پائی
صفائی کی ضرورت	۳ پائی
دعوتِ اسلام	۶ پائی
مسیح کا نمونہ	۸ر

مسیح کے خاص دوست	۸ر
کشف الحقائق	۸ر
بے گناہ نبی	۳ پائی
فارقلیط	۳ پائی
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل	۳ پائی
حضرت محمد	۳ پائی
انجیل شریف کی صحت و درستی	۳ پائی
اسماء الٰہی	۳ پائی
خدا کے دس حکم	۳ پائی
مسیح کے حق میں پیشنگوئیاں	۳ پائی
مسیح یا محمد	۳ پائی
نماز	۳ پائی
قرآن	۳ پائی
سچا اسلام	۳ پائی
یسوع مسیح	۳ پائی
یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنا	۳ پائی
سورہ فاتحہ	۳ پائی
ہمارا شافع کون ہے	۳ پائی
خدا ہمارا باپ	۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی	۳ پائی
انصاف کا دن	۳ پائی
فہرست قرآن رومن اُردو مجلد	۶ر
لفظ دیو کی دیانندی تفسیر- رگوید میں سے بزبان انگریزی مصنفہ ڈاکٹر ایچ- ڈی- گرسیولڈ	۲ر

پتہ- کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای- ایم- ویری صاحب آنریری سکرٹیری سی- ایل- ایس بذریعہ وی- پی +

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

کلورڈوڈائین

یہ انگریزی گھی خانگی دوا ہے۔ ریاحی درد۔ مروڑ خواہ کسی صورت سے ہو اسکی ایک دو خوراک سے جاتا ہے۔ اسہال۔ اون کے دست پیچش کے لئے یہ نہایت مفید ہے۔ ڈاکٹر برمن نے انگلینڈ کے نامی دواخانہ سے بنوائی ہے دیگر قیمتی کلورڈوڈائن کے برابر ہے اور قیمت ارزاں ہے قیمت ۸ر شیشی محصولڈاک ۵ر ۱۲ شیشی للعہ محصول ۱۰ر

پین ہیلر

اندرونی درد وپیٹ مروڑ اس سے دور ہوتی ہے۔ اندرونی۔ بیرونی درد موچ۔ چوٹ سے یا گٹھیا کے سبب جوڑوں میں یا گانٹھوں میں ریاح یا سردی سے۔ کمر کو لہا پنجہ گردن وغیرہ میں یا جیسا درد ہو اسکے مالش سے جاتا ہے ڈاڑھ مسوڑہ کی درد کو بھی فائدہ کرتا ہے قیمت ۱۲ر شیشی ڈاک محصول ۵ر +

ڈاکٹر ایس کے برمن ۵۵ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جو کہ وہ سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں۔ ۱۶ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ۶۰ ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جن حساب سے اب بینک میں ۳۴ ہزار روپیہ نقد موجود ہے۔ ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے اور نئے پراسپیکٹس (اردو انگریزی) مینیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اردو میں الہ آباد سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ر سے لیکر دو روپیہ تک ہے نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور ضلع یو۔ پی سے طلب کر سکتے ہیں +

تواریخ کلیسیا

یہہ کتاب رومن اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی ہے اس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک ہیں قیمت عہ دو عا +

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی رسالہ انگریزی اور فارسی اردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں۔ تو فی کاپی ۱۰ر چارج کیا جاتا ہے درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں۔ اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے۔ یہ خاصکر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ باغ دل کے چاروں نمبر (۱۹۱۲ء کے) ۱۲ر فی نمبر لیا جاتا ہے +

درخواستیں بنام پادری ای۔ ایم ویری۔ ڈی۔ ڈی۔ آنریری سکرٹیری۔ سی۔ ایل۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئے

دستور العمل نُورافشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک .... [illegible]
ہندوستان و پنجاب سے مع محصولڈاک پیشگی .... [illegible]
ہندوستان و پنجاب سے مع محصولڈاک مابعد .... [illegible]
غیر ممالک سے مع محصولڈاک .... [illegible]

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	صہ	عے
چوتھائی کالم	صہ	عے	للعہ
نصف کالم	عے	للعہ	صعہ
پورا کالم	للعہ	صعہ	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	سے	مام

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری۔ (۱) نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط وکتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہئیں ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار بھیجتے ہیں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جائیگا (۵) بعض نامہ نگار غلط وملط سطر و نشر بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر ہوں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھ دیتے ہیں جس کے پڑھنے کی دقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے۔ ایڈیٹر +

سی۔ بی۔ ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ صہ اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ ۳ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا کرونل وکیمپ وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہے قیمت رکشا للعہ سے صعہ کرونل لعہ +

مزید دریافت حال کے لئے مینیجر صاحب اسکول ہذا سے خط وکتابت کریں +

(پادری جے۔ سی۔ ہیروز صاحب پبلشر۔ ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام داکلی برادرز چھپا)